سوال

(1022) کیا خطبہ جمعہ میں سورۃ ''ق''مکمل یا اس کی کچھ آیات پڑھنا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا خطبہ جمعتہ المبارک میں سورۃ ''ق''مکمل یا اس کی کچھ آیات پڑھنا ضروری ہیں۔ کیا اس کے بغیر خطبہ جمعہ خلافِ سنت ہوگا؟ صحیح حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟ صحیح مسلم میں اُم ہشام بنت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

'یَقرَؤُہَا کُلَّ یَومِ جُمُعَةٍ عَلَی المِنبَرِ، اِذَا خَطَبَ النَّاسَ' (صحیح مسلم، بَابُ تَخفِیفِ الصَّلَاةِ وَالخُطبَةِ، رقم ۸۷۳)

کہ نبی کریم ﷺ ہر جمعہ جب لوگوں کو خطبہ دیتے تو اس سورۃ کی تلاوت فرماتے،

اس حدیث کا مفہوم کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث کے تحت علامہ صنعانی رحمہ اللہ ''سبل السلام''میں فرماتے ہیں کہ ''اس میں اس امر کی دلیل ہے کہ ہر جمعہ کے خطبہ میں سورۃ ق کی تلاوت کرنا مشروع ہے۔ علماء نے کہا کہ اس سورۃ کو اختیار کرنے کا سبب یہ ہے کہ اس میں بعث، موت، سخت قسم کے مواعظ اور شدید تنبیہات کا بیان ہے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ خطبہ میں قرآن کا کچھ حصہ پڑھنا چاہیے اور اس پر اجماع ہے کہ سورۃ ''ق''مکمل یا اس کا بعض حصہ خطبہ میں پڑھنا واجب نہیں'' (۱۳۹/۳)

اور آپ ﷺ کا اس سورۃ کی عادت اپنانا وعظ و نصیحت میں دل پسند انداز کو اختیار کرنے کی بنا پر ہے۔ اس میں اس بات کی بھی دلیل ہے کہ وعظ کو بار بار لوٹایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا اس حدیث میں ''جمعہ'' سے مراد وہ جمعے ہیں جن میں اُم ہشام شریک تھیں۔ (المرعاة: ۳۱۰/۲) اس کی تائید اس سے بھی ہوتی ہے کہ عورت پر ویسے بھی جمعہ فرض نہیں اور ماہواری کے ایام میں رکاوٹ کا سبب بن جاتے ہیں۔ اس لیئے وہ تمام جمعوں میں شرکت ہی نہیں کر سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :819

محدث فتویٰ